

تاریخی طور پر افغانستان میں اعلیٰ تعلیم کبھی بھی مناسب توجہ حاصل نہ کر سکی۔ بیسویں صدی کے وسط میں بعض اداروں نے جب اعلیٰ تعلیم کے کام کا آغاز کیا تو داخلی لڑائی اور بیرونی حملوں کے باعث یہ کام بری طرح متاثر ہوا۔ حالیہ برسوں میں اس شعبے میں ترقی کے سلسلے میں کچھ کو ششیں کی گئی ہیں تاہم اعلیٰ تعلیم آج بھی افغانستان میں ایک کمزور شعبہ ہے، محدود وسائل اور کمزور ڈھانچے کے باعث بڑے پیمانے پر مغرب پر انحصار کیے ہوئے ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ اعلیٰ تعلیم کا موجودہ نظام ملکی ثقافت اور مذہبی روایات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ تعلیمی معیار بھی خاصا کمزور ہے۔ اب جبکہ طویل مدتی قیام امن لازمی ہے وہیں اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ نظام تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے بھی سوچ بچار کی جائے، خصوصاً اعلیٰ سطح کی تعلیم پر اور ان اساسیات پر توجہ کی جائے جن پر سکی تعمیر اٹھائی جاتی ہے۔

[Higher Education in Afghanistan](#)